65736 ـ رمضان المبارك میں شادی کرنا

سوال

اگر کوئی شخص کسی عورت سے محبت کرتا ہو اور رمضان المبارک میں اس سے شادی کرنا چاہے، اور وہ اس سے بات چیت کرنا چاہتا ہے، کیا اسلام میں کوئی ایسی قیود ہیں جو اس لڑکی سے شادی کرنے میں مانع ہوں اور رمضان المبارک میں اس سے بات چیت کرنے سے روکتی ہوں، آدمی اس لڑکی سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے، اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے گزارش ہے کہ اس سلسلے میں مجھے کوئی نصیحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رمضان المبارک میں شادی کرنے سے شریعت منع نہیں کرتی اور نہ ہی کسی اور مہینہ میں ممنوع ہے، بلکہ سال کے کسی بھی دن میں شادی کرنا جائز ہے.

لیکن رمضان المبارک میں روزے دار طلوع فجر سے غروب شمس تك کھانے پینے اور جماع سے اجتناب کرتا ہے، چنانچہ اگر وہ اپنے آپ پر کنٹرول رکھتا ہو اور اسے یہ خدشہ نہ ہو کہ وہ کوئی ایسا عمل کر بیٹھے گا جس سے روزہ فاسد ہو تو رمضان المبارک میں شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں.

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ جو شخص اپنی خانگی زندگی کی ابتدا رمضان المبارک میں کرنا چاہتا ہے ـ غالبا ـ وہ اپنی نئی بیوی سے سارا دن صبر نہیں کر سکتا، اس لیے خدشہ ہے کہ وہ ممنوع فعل میں پڑ جائیگا، اور اس ماہ مبارک کی حرمت پامال کر بیٹھےگا، تو اس طرح اس سے کبیرہ گناہ کا ارتکاب ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ اس پر روزے کی قضاء اور مغلظ کفارہ بھی ادا کرنا ہو گا جو کہ ایك غلام کی آزادی ہے، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے، اور اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پھر ساٹھ مساکین کو کھانا دینا ہوگا.

اور اگر کئی دنوں میں جماع کا تکرار ہو تو پھر اسی طرح دنوں کے حساب سے کفارہ بھی مکرر ادا کرنا ہوگا، جتنے دن جماع کیا اتنی تعداد سے کفارہ واجب ہوتا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1672) اور (22960) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

چنانچہ سائل کے لیے نصیحت یہ ہے کہ اگر اسے خدشہ ہے کہ وہ اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کر سکتا تو پھر شادی

رمضان المبارك کے فورا بعد کر لے اور رمضان المبارك میں اپنے آپ کو عبادت اور تلاوت قرآن اور قیام اللیل وغیرہ دوسری عبادت میں مشغول رکھے.

اور جس لڑکی سے رمضان المبارك میں شادی کرنا چاہتا ہے اس سے بات چیت کے متعلق حکم سوال نمبر (13791) اور (13918) کے جوابات میں بیان ہو چکا ہے، اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .